1123 انٹر پارٹ (I) وارننگ: اس سوالیہ پرچہ میں مختص جگہ پر اپنا رول نمبر لکھ کر دستخط کریں۔ رول نمبر.........................

اردو لازمی (معروضی) (گروپ پہلا) (سیشن 2022-24 تا 2019-21) پرچہ (I) دستخط امیدوار.........................

وقت 20 منٹ **PAPER CODE 2027** SGD-11-1-23 کل نمبر 20

نوٹ:۔ ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A ، B ، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ جوابی کاپی کے دونوں اطراف اس سوالیہ پرچہ پر مطبوعہ **PAPER CODE** درج کر کے اس کے مطابق دائرے پُر کریں ، غلطی کی صورت میں تمام تر ذمہ داری طالب علم پر ہوگی۔ انک ریموور یا سفید فلیوڈ کا استعمال ممنوع ہے۔

Q-1	QUESTIONS	(A)	(B)	(C)	(D)
1	غزل اور قصیدے میں لازم ہے:	مقطع	مطلع	ردیف	تخلص
2	نیکی۔۔۔راہ بہت مشکل ہے۔	کو	کے	کا	کی
3	استعارہ کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔	مجاز پر	اشارے پر	علامت پر	حقیقت پر
4	حضور خاتم النبیین ﷺ کا وجود مبارک تھا۔	خورشید	مہتاب	مہ کامل	آفتاب عالم تاب
5	تصریف بڑے حصوں میں منقسم ہے۔	ایک	دو	تین	چار
6	سبق اوورکوٹ کے مطابق بلی کا رنگ تھا۔	سفید	کالا	نیلا	سُرخ
7	رات دن میں اچھن کا باپ بیڑیاں پیا کرتا تھا۔	دو	تین	چار	پانچ
8	شکاری مارا مارا پھر رہا تھا۔	صبح سے	دوپہر سے	شام سے	رات سے
9	تشبیہ نکالا ۔ہ لفظ:	مشبہ سے	شبہ سے	مشبہ بہ سے	وجہ شبہ سے

	QUESTIONS	(A)	(B)	(C)	(D)
10	کسی مشہور واقعہ یا بات کی طرف اشارہ کہلاتا ہے۔	مجاز مرسل	تلمیح	استعارہ	تشبیہ
11	امجد نے اخبار پڑھ۔۔۔۔۔ہے۔	لے	لیا	لو	لی
12	حرف تشبیہ ہیں	تم	شیر دل	مانند، طرح	رستم
13	استعارہ کے ارکان کی تعداد ہے۔	دو	تین	چار	پانچ
14	ردیف سے پہلے آتا ہے۔	مطلع	مقطع	تخلص	قافیہ
15	ردیف کے الفاظ کی تعداد ہوتی ہے۔	ایک	دو	تین	تعداد مقرر نہیں
16	مطلع قواعد کی رو سے ہے:	ضمیر	اسم	ظرف مکاں	ظرف زماں
17	غزل کے آخری شعر میں تخلص نہ ہو تو کہلاتا ہے۔	مقطع	آخری شعر	مطلع	بیت الغزل
18	پانی میں جھاگ۔۔۔۔	اٹھی	اٹھے	اٹھا	اٹھیں
19	زادِراہ ختم ہو۔۔۔۔۔	گا	گیا	گئی	گئے
20	پیاز سندھ سے آ۔۔۔۔۔ہے۔	رہی	رہے	رہا	رہیں

ParhloPakistan.com

1123 انٹر پارٹ (I) وارننگ: اس سوالیہ پرچہ پر اپنے رول نمبر کے سوا اور کچھ نہ لکھیں۔

اردو لازمی (انشائیہ) (گروپ پہلا) (سیشن 2022-24 to 2019-21) پرچہ (I)

وقت: 2.40 گھنٹے SGD-11-1-23 کل نمبر 80

حصہ ------------------- اول

2۔(ا) درج ذیل اشعار کی تشریح نظم کا عنوان اور شاعر کا نام لکھیے۔ 10

ڈھائی جائے گی بِنا ، یورپ کے استعمار کی × ایشیا ، آپ اپنے حق کا پاسباں ہو جائے گا
نغمہ آزادی کا گونجے گا حرم اور دَیر میں × وہ جو دارالحرب ہے ، دارالاماں ہو جائے گا

(ب) درج ذیل اشعار کی الگ الگ تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔ 10

یہ آرزو تھی ، تجھے گُل کے روبرو کرتے × ہم اور بلبلِ بے تاب ، گفتگو کرتے
پیام بر نہ میسّر ہُوا تو خوب ہوا × زبانِ غیر سے کیا شرحِ آرزو کرتے
مِری طرح سے مہ و مہر بھی ہیں آوارہ × کسی حبیب کی ، یہ بھی ہیں جستجو کرتے

حصہ ------------------- دوم

3۔ سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے، مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی لکھیے۔ 15

(ا) غرض تم جو کوئی بھی ہو اور کسی حال میں بھی ہو تمھاری زندگی کے لیے نمونہ، تمھاری سیرت کی درستی و اصلاح کے لیے سامان تمھارے ظلمت خانہ کے لیے ہدایت کا چراغ اور رہنمائی کا نور خاتم النبیین ﷺ کی جامعیت کبرٰی کے خزانے میں ہر وقت اور ہمہ دم مل سکتا ہے۔ اس لیے طبقۂ انسانی کے ہر طالب علم اور نورِ ایمانی کے ہر متلاشی کے لیے صرف خاتم النبیین رسول ﷺ کی سیرت ، ہدایت کا نمونہ اور نجات کا ذریعہ ہے۔

(ب) کپڑے تو میں نے بدل رکھے تھے البتہ میں اپنے تیور بدلنے کی کوشش کرنے لگا۔ پھر اچانک خیال آیا کہ کتنا چھوٹا آدمی ہوں دو پیسے یا دو روپے یا چلو دو لاکھ کی بھی بات نہیں۔ دو آنکھوں کی بات ہے اور میں جھوٹ بولے جا رہا ہوں۔ مجھے فیکے کے سامنے اعتراف کر لینا چاہیے کہ میں تمہارے لیے کچھ نہیں کر سکا۔ پھر میں نے وہ فقرے سوچے جو مجھے فیکے کے سامنے اس انداز سے ادا کرنے تھے کہ اسے سچی بات بھی معلوم ہو جائے اور اُسے دکھ بھی نہ ہو۔

4۔ کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ 10

(i) ادیب کی عزت (ii) سفارش

5۔ اختر شیرانی کی نظم ''برسات'' کا خلاصہ لکھیے۔ 05

6۔ اندرون شہر سفر کے دوران خواتین کو درپیش مسائل کے موضوع پر دو خواتین پروفیسر کے درمیان مکالمہ لکھیے۔ 10

.... یا .... تجریدی آرٹ نمائش کی روداد لکھیے۔

7۔ رسید بابت 'تعلیمی وظیفہ' تحریر کیجیے۔ 10

8۔ درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے۔ مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔ 2+8=10

اولاد دراصل وَالدین کے پاس اللہ تعالٰی کی امانت ہوتی ہَے۔ اَور والدین کا فرض ہوتا ہَے کہ وہ اولاد کی فلاح و بہبود اَور اس کی اچھی تربیت کا اہتمام کریں۔ وُہ شخص جو کسی پر اختیار و اِقتدار رکھتا ہو۔ اُس کا نگران قرار دیا گیا ہے۔ اَور قیامت کے روز اُس سے اُن لوگوں کے بارے میں جو اُس کی نگرانی میں ہیں باز پُرس کی جائے گی۔ اولاد کی پرورش و تربیت کے سلسلے میں والدین جو محنت کرتے ہَیں۔ اس سے وُہ آخرت میں اجر کے مستحق ہوں گے۔ اَور اُن کی تربیت سے اُن کی اولاد جو نیک کام کرے گی۔ اُس کا ثواب والدین کو بھی ملے گا۔ اس کے علاوہ والدین کے حق میں نیک اولاد کی دُعا بھی قبول ہوتی ہے۔

ParhloPakistan.com